روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل یکم نومبر 2011ء 4ذی الحج 1432 ہجری یکم نبوت 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 248

تکمیل قرآن کی دعا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کریم مکمل ہونے پر یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔اے میرے اللہ! مجھ پر قرآن کریم کی برکت سے رحم فرما اور قرآن کریم کو میرے لئے امام اور نور اور ہدایت اور رحمت بنا دے۔اے میرے اللہ! اس (قرآن) میں سے جو میں بھول جاؤں اور وہ مجھے یاد دلا دے اور جس کا مجھے علم نہیں وہ مجھے سکھا دے اور رات اور دن کے اوقات میں ان کی تلاوت میرے نصیب کر۔اور اے رب العالمین! قرآن کریم کو میرے فائدے کیلئے حجت بنا دے۔

(احیاء علوم الدین للغزالی، جزء اول صفحہ 278)

خداتعالیٰ کے نزدیک وہ پیارے ہیں جو دین کو دنیا پر مقدم کرتے اور خالص خدا ہی کے لئے ہو جاتے ہیں

تم پاک دل بن جاؤ، بنی نوع انسان کی ہمدردی کرو اور نمازوں میں بہت دعا کرو

قرآن کریم کو اپنا پیشوا پکڑو، اس پاک کلام کی قدر کرو اور اس پر کسی چیز کو مقدم نہ سمجھو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 28/اکتوبر 2011ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28/اکتوبر 2011ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ نے آپؐ کے ساتھ بیعت کا تعلق جوڑا۔آپؐ کی تربیت کے زیر اثر خدا تعالیٰ سے پختہ تعلق قائم کیا، احکام خداوندی کی پیروی کی، ان کا مقصد صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنا ہوتا تھا اور پھر اللہ تعالیٰ بھی انہیں بے انتہا نوازتا رہا۔خدا تعالیٰ اپنے اس بندے کو تکلیف سے بچاتا ہے جو اس کی رضا کی خاطر ہر تکلیف کو اٹھانے کیلئے تیار ہو جاتا ہے۔فرمایا کہ پھر اللہ تعالیٰ سے پختہ تعلق جوڑنے والے بھی اپنے ماحول میں خدا تعالیٰ کی صفات کے پَرتو بنتے ہیں، خدا کی مخلوق سے بھی شفقت کا سلوک کرتے ہیں، ان کے حق ادا کرتے ہیں۔پس یہ وہ حقیقی دین ہے جو بندے کا خدا سے تعلق جوڑ کر پھر حقوق العباد کی طرف بھی توجہ دلاتا ہے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے چند اقتباسات پیش فرمائے جو ہماری تربیت و اصلاح کرنے اور ہماری ایمانی قوت کو بڑھانے والے ہیں۔ہمیں اپنے جائزوں اور اپنی حالتوں کی طرف توجہ دلانے والے ہیں۔ان اقتباسات کا مختصر خلاصہ اس طرح ہے۔آپ فرماتے ہیں کہ قرآن شریف پر بہ گفتن ایمان رہ گیا ہے۔حقیقی طہارت اور تقویٰ جو قرآن شریف پر عمل کرنے سے پیدا ہوتا ہے آج کہاں ہے، اگر ایسی حالت نہ ہوگئی ہوتی تو خدا تعالیٰ اس سلسلے کو کیوں قائم کرتا۔تم خدا تعالیٰ کے احکام کے پورے پابند ہو جاؤ، اپنی زندگیوں میں ایسی تبدیلی کرو جو صحابہ کرامؓ نے کی تھی، فرمایا کہ لعنتی ہے وہ زندگی جو محض دنیا کیلئے ہے اور بدقسمت ہے وہ جس کا تمام ہم و غم دنیا کیلئے ہے۔انسان کسی قسم کا تکبر اور فخر نہ کرے۔انسان ہر وقت آسمانی روشنی کا محتاج ہے۔سچی معرفت اسی کا نام ہے کہ انسان اپنے نفس کو مسلوب اور لاشئی محض سمجھے اور آستانہ الوہیت پر گر کر انکسار اور عجز کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فضل کو طلب کرے۔فرماتے ہیں کہ اے سعادتمند لوگو! تم زور کے ساتھ اس تعلیم میں داخل ہو جو تمہاری نجات کے لئے مجھے دی گئی ہے۔تم خدا کو واحد لاشریک سمجھو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو۔خدا اسباب کے استعمال سے تمہیں منع نہیں کرتا لیکن جو شخص خدا کو چھوڑ کر اسباب پر ہی بھروسہ کرتا ہے وہ مشرک ہے۔تم پاک دل بن جاؤ اور نفسانی کینوں اور غصوں سے الگ ہو جاؤ، تم دل کے مسکین بن جاؤ عام طور پر بنی نوع کی ہمدردی کرو، خدا تعالیٰ کے فرائض کو دلی خوف سے بجالاؤ، نمازوں میں بہت دعا کرو، خدا اور اس کے احکام ہر ایک پہلو کی رو سے تمہاری دنیا پر تمہیں مقدم ہو جائیں۔بہت جلد راست بازی میں کامل ہو جاؤ، قرآن شریف کو اپنا پیشوا پکڑو، اس پاک کلام کی قدر کرو، اس پر کسی چیز کو مقدم نہ سمجھو کہ تمام راست روی اور راست بازی اس پر موقوف ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ پیارے ہیں جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں اور خالص خدا ہی کیلئے ہو جاتے ہیں۔پھر آپ فرماتے ہیں کہ متبعین میں ہر شخص محض میرے ہاتھ پر بیعت کرنے سے داخل نہیں ہو سکتا جب تک اپنے اندر وہ اتباع کی پوری کیفیت پیدا نہیں کرتا، ایسی پیروی کہ گویا اطاعت میں فنا ہو جاوے اور نقش قدم پر چلے۔پھر فرماتے ہیں کہ اپنے لئے آنحضرت ﷺ کی پاک جماعت کو ایک نمونہ سمجھو، ان کے نقش قدم پر چلو۔فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہی اس جماعت میں داخل اور شامل ہے جو دنیا سے دستبردار ہے۔میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہی کو پیار کرتا اور انہی کی اولاد بابرکت ہوتی ہے جو خدا تعالیٰ کے حکموں کی تعمیل کرتا ہے۔خدا تعالیٰ کے سچے فرمانبردار کبھی تباہ و برباد نہیں ہوتے، دنیا ان لوگوں کی برباد ہوتی ہے جو خدا تعالیٰ کو چھوڑتے ہیں اور دنیا پر جھکتے ہیں۔ان باتوں پر غور کرو اور اپنے اندر ایک نئی تبدیلی پیدا کرو۔آپ مزید فرماتے ہیں کہ تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو یاد رکھو کہ تم ہر شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو ہمدردی کرو اور بلاتمیز ہر ایک سے نیکی کرو کیونکہ یہی قرآن شریف کی تعلیم ہے۔تم کوشش، تدبیر، مجاہدہ اور دعاؤں میں لگے رہو کہ خدا تعالیٰ اپنا فضل کرے کیونکہ اس کے فضل کے بغیر کچھ بنتا ہی نہیں، جب اس کا فضل ہوتا ہے تو وہ ساری راہیں کھول دیتا ہے۔

حضور انور نے بعض تربیتی کمزوریوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ تکبر، آپس کی انائیں بعض جگہ نظر آنے لگ گئی ہیں۔ایک دوسرے کے خلاف مقدمات، لڑائیاں، رنجشیں بہت زیادہ بڑھ رہی ہیں۔اس طرف ہمیں توجہ دینے کی ضرورت ہے۔پس اگر ہم نے آپ کی حقیقی جماعت میں سے ہونے کا حقدار کہلانا ہے تو ہمیں اپنی حالتوں کی طرف ہر لمحہ اور ہر آن نظر رکھنی ہوگی۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔حضور انور نے آخر پر اپنی کھانسی کی تکلیف اور اس پر لوگوں کی فیکسز اور خطوط کا ذکر کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا اور اپنے لئے دعا کی تحریک کی۔

خطبہ جمعہ حضور انور

شام 6 بجے نشر ہوگا

مورخہ 4 نومبر 2011ء بروز جمعۃ المبارک سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا Live خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق شام 6 بجے ایم ٹی اے انٹرنیشنل سے نشر ہوا کرے گا۔احباب نوٹ فرمالیں۔

(ایڈیشنل ناظر اشاعت ایم ٹی اے پاکستان)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔جس میں ابتدائی طور پر سو گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید اٹھارہ کوارٹرز آج کل زیر تعمیر ہیں۔اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 16 لاکھ 50 ہزار روپے ہوتے ہیں۔ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مدّ بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم ہر دن جماعت میں ترقی دیکھتے ہیں اور جوں جوں یہ ترقی کی رفتار بڑھ رہی ہے دنیا کے ہر ملک میں حسد کرنے والے پیدا ہو رہے ہیں

اگر ہمارا پختہ تعلق اللہ تعالیٰ سے ہوگا تو ہماری دعائیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو کھینچیں گی

بڑے بڑے فرعون آئے، ہامان آئے اور اس دنیا سے ناکام و نامراد گزر گئے۔ بڑے بڑے حاسد آئے اور اپنی حسد کی آگ میں آپ ہی جل کر بھسم ہو جاتے رہے اور ہو رہے ہیں

یہ ایک شان ہے احمدی کی جسے قائم رکھنا ہر احمدی کا فرض ہے کہ احمدی جھوٹ نہیں بولتا

ایسے بہت سے واقعات ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ باوجود مخالفتوں اور راہِ راست سے گمراہ کرنے کی کوششوں کے اللہ تعالیٰ کس طرح نیک فطرت لوگوں کی مختلف طریقوں سے رہنمائی فرماتا رہتا ہے اور فرما رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود کا پیغام سُن کر یا تصویر دیکھ کر ایک کشش کی کیفیت اُن میں پیدا ہو جاتی ہے

دنیا کے مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے نو احمدیوں کے قبول حق اور اخلاص و وفا اور استقامت کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی، لجنہ اماء اللہ جرمنی اور مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے اجتماعات کی مناسبت سے خطبہ جمعہ میں نومبائعین کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ اور احباب کو اہم نصائح

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 16 ستمبر 2011ء بمطابق 16 تبوک 1390 ہجری شمسی بمقام بادکروئز ناخ (جرمنی)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج یہاں خدام الاحمدیہ جرمنی اور لجنہ اماء اللہ جرمنی کا اجتماع شروع ہو رہا ہے۔ اور برطانیہ میں بھی خدام الاحمدیہ برطانیہ کا اجتماع شروع ہو رہا ہے۔ اسی طرح بعض اور ملک بھی ہیں جہاں آج جلسے اور اجتماعات ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام اجتماعات کو اپنے خاص فضل سے کامیاب فرمائے۔ ہر شامل ہونے والا بے انتہا فیض اُٹھانے والا ہو، اس اجتماع کے مقصد کو پورا کرنے والا ہو۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے تمام شامل ہونے والوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ حاسدین اور مخالفین کے شر سے محفوظ رکھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم ہر دن جماعت میں ترقی دیکھتے ہیں اور جوں جوں یہ ترقی کی رفتار بڑھ رہی ہے دنیا کے ہر ملک میں حسد کرنے والے اور شر پھیلانے والے پیدا ہو رہے ہیں۔ اور یہ حاسدین اور شر پھیلانے والوں کا بڑھنا ہی اس بات کی علامت اور دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا میں جماعت احمدیہ کے قدم ترقی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ پس یہ مخالفین اور دشمن کی منصوبہ بندیاں جماعت کے بڑھنے اور ترقی کرنے کا معیار ہیں اور اس سے ایک مومن کو پریشان نہیں ہونا چاہئے۔ ہاں اگر کوئی پریشانی کی بات کسی مومن کے لئے ہے یا ہو سکتی ہے تو وہ یہ کہ اُس کے جماعت اور خلافت کے ساتھ اخلاص میں کہیں کمی نہ ہو جائے۔ اُس کے تقویٰ پر چلنے کے معیار گرنے نہ شروع ہو جائیں بلکہ حضرت مسیح موعود نے تو یہاں تک فرمایا ہے کہ اگر نیکی اور تقویٰ میں ایک جگہ ٹھہر بھی گئے ہو تو یہ بھی تمہارے لئے بڑی خطرناک بات ہے، سوچنے کا مقام ہے کیونکہ اس کے بعد پھر نیچے گراوٹ شروع ہو جاتی ہے۔

(ماخوذ از ملفوظات جلد 5 صفحہ نمبر 455۔ ایڈیشن 2003ء۔ مطبوعہ ربوہ)

پس ہمارے مردوں کو، ہماری عورتوں کو، ہمارے بچوں کو، ہمارے بڑوں کو، ہمارے نوجوانوں کو، ہمارے بوڑھوں کو اپنے اُس دشمن کی فکر کرنی چاہئے جو انہیں تقویٰ میں آگے بڑھنے سے روک رہا ہے، اُنہیں نیکیوں میں آگے بڑھنے سے روک رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

"میں پھر جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ تم لوگ ان کی مخالفتوں سے غرض نہ رکھو۔ تقویٰ طہارت میں ترقی کرو تو اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہوگا اور ان لوگوں سے وہ خود سمجھ لیوے گا۔ وہ فرماتا ہے (-) (النحل: 129)"۔ یعنی یقیناً اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا ہے اور جو نیکیاں کرنے والے ہیں"۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 112۔ ایڈیشن 2003ء۔ مطبوعہ ربوہ)

پس اگر نیکیوں اور تقویٰ میں ہمارے قدم آگے بڑھ رہے ہیں تو دشمن ہمارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا۔ گزشتہ تقریباً سوا صدی سے ہم یہی دیکھ رہے ہیں۔ ہر ایک یہی مشاہدہ کر رہا ہے، یہی ہم نے دیکھا ہے کہ دشمن نے ہمارے چند پیاروں کی زندگی تو گو ختم کر دی اور ہمارے مالوں کو تو بے شک لوٹا

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

ہے،اس کے بدلے میں اس دنیا سے جو جانیں رخصت ہوئیں اُن کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر کے دائمی زندگی مل گئی۔ وہ ان لوگوں میں شامل ہوگئیں جو دائمی زندگی پانے والے لوگ تھے اور انفرادی طور پر بھی مال کی کمی بھی اللہ تعالیٰ نے پوری فرمادی۔آپ میں سے بہت سارے یہاں بیٹھے ہیں جو اس چیز کے گواہ ہیں اور جماعتی طور پر بھی اس قربانی کے بدلے اللہ تعالیٰ نے جن انعامات سے نوازا ہے اس کا تو کوئی حساب اور شمار ہی نہیں ہے۔ پس اگر ہمیں فکر ہونی چاہئے تو دشمنوں کے مکروں کی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اپنے تقویٰ کی کہ یہ نہ کہیں ہمارے ہاتھ سے نکل جائے،اس میں ہماری طرف سے کمی نہ پیدا ہو جائے۔اگر ہمارا پختہ تعلق اللہ تعالیٰ سے ہوگا تو ہماری دعائیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو کھینچیں گی اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا دشمن سے خدا خود سمجھ لے گا اور سمجھ رہا ہے۔مخالفین کے اتنے شور شرابے کے باوجود،صرف مقامی طور پر ملکوں کے اندر یہ مخالفت نہیں ہے بلکہ اخباروں اور ٹی وی چینلز کے ذریعے سے تمام دنیا میں احمدیت کی مخالفت کی جاتی ہے لیکن مخالفت جماعت کے تعارف کا باعث بنتی ہے۔حضرت مسیح موعود بھی فرمایا کرتے تھے کہ ہمیں بھی نہیں پتہ چلتا کہ کس طرح ہمارا پیغام پہنچ رہا ہے۔

ایک مجلس میں آپ نے فرمایا کہ:

’’کثرت کے ساتھ لوگ اس سلسلہ میں داخل ہو رہے ہیں۔ بظاہر اس کے وجوہ اور اسباب کا ہمیں علم نہیں۔ ہماری طرف سے کون سے واعظ مقرر ہیں جو لوگوں کو جا کر اس طرف بلاتے ہیں یہ محض خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک کشش لگی ہوئی ہوتی ہے جس کے ساتھ لوگ کھچے چلے آتے ہیں‘‘۔ فرمایا’’جہاں تک اللہ تعالیٰ اس سلسلہ کو پہنچانا چاہتا ہے اُس حد تک اس نے کشش رکھ دی ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 318 مطبوعہ ربوہ)

پس ایک تو لوگوں کا رُخ حضرت مسیح موعود کا دعویٰ اور آپ کی کتب پڑھ کر آپ کی طرف ہوا، کچھ آپ کے پیغام کو سن کر جو آپ کے واعظین و(مربیان) نے پھیلایا اُس کو سُن کر لوگوں کی توجہ پیدا ہوئی، کچھ لوگوں کو اُن کی تڑپ دیکھ کر اللہ تعالیٰ نے راہِ ہدایت دکھائی اور دکھاتا ہے اور دکھاتا چلا جا رہا ہے۔ پس ایسے ہی لوگ ہیں جو کسی کوشش کے ذریعے سے نہیں بلکہ کہیں سے پیغام سن لیا یا اللہ تعالیٰ نے جن کی رہنمائی فرمائی۔ یا جو بھی سعید فطرت ہدایت کی دعا کرتے ہیں ان ہی لوگوں کا ذکر حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی ہدایت کے سامان پیدا فرماتا ہے اور ایک مقناطیسی کشش کی طرح وہ آپ کی طرف کھچے چلے آتے ہیں۔اُس زمانے میں بھی کھچے چلے آ رہے تھے جب حضرت مسیح موعود کا وجود اس دنیا میں تھا اور آج بھی کھچے چلے آ رہے ہیں جبکہ آپ کا پیغام دنیا میں کسی بھی شکل میں پہنچتا ہے اور یہ بھی حضرت مسیح موعود کی صداقت کی ایک دلیل ہے کہ یہ کشش اللہ تعالیٰ نے آج بھی رکھی ہوئی ہے۔آج بھی خدا تعالیٰ ایسے سامان پیدا فرماتا ہے کہ لوگوں کی توجہ حضرت مسیح موعود کی طرف ہو رہی ہے۔ہم پر باوجود مخالفتوں کے اللہ تعالیٰ کے فضل بڑھتے چلے جا رہے ہیں جس کا اظہار اللہ تعالیٰ فرماتا رہتا ہے۔ایک مجلس میں حضرت مسیح موعود نے مخالفین کی مخالفتوں اور اللہ تعالیٰ کا کیا منشاء ہے؟ کے بارے میں ذکر فرماتے ہوئے فرمایا کہ مجھے یہ الہام ہوا ہے:

’’(-)......‘‘۔حضرت مسیح موعود خود ہی اس الہام کی وضاحت فرماتے ہیں کہ’’آخر کو ظاہر کروں گا کہ فرعون یعنی وہ لوگ جو فرعون کی خصلت پر ہیں اور ہامان یعنی وہ لوگ جو ہامان کی خصلت پر ہیں اور اُن کے ساتھ کے لوگ جو اُن کا لشکر ہیں یہ سب خطا پر تھے‘‘۔

(تذکرہ صفحہ 451-452 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

اس کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے اپنی مجلس میں فرمایا کہ یہ الہام مجھے رات کو ہوا۔فرمایا کہ:

’’فرعون اور اُس کے ساتھی تو یہ یقین کرتے تھے کہ بنی اسرائیل ایک تباہ ہو جانے والی قوم ہے اور اس کو ہم جلد فنا کر دیں گے۔ پر خدا نے فرمایا کہ وہ ایسا خیال کرنے میں خطا کار تھے۔ایسے ہی اس جماعت کے متعلق مخالفین و معاندین کہتے ہیں کہ یہ جماعت تباہ ہو جائے گی،مگر خدا تعالیٰ کا منشا کچھ اور ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 261۔ایڈیشن 2003ء۔مطبوعہ ربوہ)

پس دنیا والے چاہے وہ حکومتیں ہوں یا تنظیمیں،الٰہی جماعتوں کو تباہ نہیں کر سکتیں۔ بڑے بڑے فرعون آئے،ہامان آئے اور اس دنیا سے ناکام و نامراد گزر گئے۔ بڑے بڑے حاسد آئے اور اپنی حسد کی آگ میں آپ ہی جل کر بھسم ہو جاتے رہے اور ہو رہے ہیں۔ بڑے بڑے شریر اُٹھتے ہیں لیکن خود اپنے شروں کا نشانہ بنتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا ذکر ہو رہا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے رُخ پھیرتا ہے؟ حضرت مسیح موعود نے بھی ذکر فرمایا کہ ہمیں پتہ نہیں لگتا بعض جگہ کس طرح پیغام پہنچتا ہے۔تو جیسا کہ مَیں نے کہا اس کی آج بھی ہمیں مثالیں نظر آتی ہیں اور کثرت سے نظر آتی ہیں۔ان واقعات میں سے جو آجکل ہو رہے ہیں چند واقعات مَیں نے مثال کے طور پر لئے ہیں وہ آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

ہمارے ایک فلسطین کے عوض احمد صاحب ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ بچپن کی ایک خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشخبری دی تھی کہ تم امام مہدی کے سپاہی بنو گے۔تب سے امام مہدی کی تلاش میں تھا، ایک روز اچانک ایک عیسائی چینل دیکھا جس پر (دین) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف بدزبانی کر رہے تھے،تب فوراً عربی چینلز گھمانا شروع کئے کہ شاید کوئی اس کا جواب دے لیکن وہاں تو جادو، طلاق اور منافعوں کی باتیں ہو رہی تھیں بجائے اس کے کہ انہیں جواب دیتے۔ کچھ عرصے کے بعد خوش قسمتی سے ایم۔ٹی۔اے مل گیا۔ مجھے احساس ہوا کہ یہ سچے لوگ ہیں۔ پھر مستقل طور پر اُسے دیکھنا شروع کر دیا۔اس چینل نے مجھے ہلا کر رکھ دیا۔ اب شرح صدر حاصل ہونے کے بعد بیعت کرنا چاہتا ہوں براہ کرم قبول فرمائیں۔

پھر عرب ملک کے ایک ہمارے دوست احمد ابراہیم صاحب ہیں کہتے ہیں کہ اچانک ایم۔ٹی۔اے دیکھنے کا موقع ملا۔ پہلے کچھ تردد تھا پھر آہستہ آہستہ شرح صدر حاصل ہوتا گیا۔استخارہ کرنے پر جواب ملا۔اِنَّ الَّذِیْنَ (-)۔گھر والوں کی طرف سے مخالفت اور مشکلات کا سامنا ہے کیونکہ وہ مولویوں کے زیرِ اثر ہیں۔ مجھے لکھتے ہیں کہ میرے ثباتِ قدم اور فیملی کی ہدایت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔اللہ تعالیٰ اِن کی نیک تمنائیں اور دعائیں قبول فرمائے۔

پھر ایک محمد عبدالعاطی صاحب ہیں مصر کے، کہتے ہیں دو سال پہلے کی بات ہے کہ ٹی وی چینل گھماتے ہوئے اچانک ایم۔ٹی۔اے دیکھنے کا موقع مل گیا اور پروگرام سُن کر میں حیران رہ گیا اور جماعت کی طرف سے کی جانے والی قرآن و حدیث کی تفسیر پر غور و خوض کرنے پر مجبور ہو گیا۔ دوسری طرف دیگر مولویوں کے پروگرام بھی دیکھتا رہا۔اس تجزیے کے بعد معلوم ہوا کہ اب تک حقیقت مجھ سے مخفی تھی اور اصل اور صاف ستھرا (دین) وہی ہے جو آپ لوگ پیش کرتے ہیں باقی سب خرافات ہیں۔اس پر اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت نصیب فرمائی۔ میں ایک سادہ سا (مومن) ہوں۔ گھر والے سارے میرے احمدی ہونے کے مخالف ہیں اور کوئی بات سننے کو تیار نہیں کیونکہ مولویوں نے ان کا برین واش کر رکھا ہے۔ان سب کی ہدایت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔اللہ تعالیٰ ان کی بھی نیک خواہشات پوری فرمائے۔

پھر ایک مصر کے حُسنی صاحب ہیں۔ کہتے ہیں کہ بیعت کر کے یوں لگا جیسے ہم نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں اور.......... کے زمانے میں رہ رہے ہیں۔قبل ازیں کئی مسائل مثلاً وفاتِ مسیح وغیرہ کے بارے میں کچھ سمجھ نہ آتی تھی لیکن جماعت کے پاس گُم گشتہ متاع مل گئی۔تاہم مولویوں نے ہماری شدید مخالفت اور تکفیر شروع کر دی ہے۔ ہمارے پاس وسیع گھر ہے جسے ایک عرصے سے (بیت) میں تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتے تھے لیکن خدا تعالیٰ کو ایسا منظور نہ تھا۔اب انشاء اللہ اُسے (بیت) بنا کر جماعت کو پیش کریں گے۔مولوی شدید مخالفت اور احمدیت سے مرتد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔اسی دوران استخارہ کیا تو جواب ملا کہ یہ لوگ امام مہدی کے مکذب ہیں۔

یہ اپنے بارہ میں لکھ رہے ہیں ہم ایم۔ٹی۔اے سنتے ہیں لوگوں سے ملتے ہیں،(دعوت الی اللہ) کرتے ہیں اور اُن کے جواب دیتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ پچھلی حکومت کے دوران مجھے اسیرِ راہِ مولیٰ بن کر تکالیف سہنے کا موقع ملا۔مولویوں نے میرے خلاف جھوٹی شکایتیں کیں تو حکومتی کارندوں کی طرف سے مجھے کئی قسم کی سخت اذیت دی گئی اور دورانِ تحقیق میں نے اِن کو (دعوت الی اللہ) بھی کی۔ایک طرف جیل میں اذیتیں دی جا رہی تھیں۔ دوسری طرف یہ (دعوت الی اللہ) کر رہے تھے۔ایک متعلقہ افسر نے کہا کہ میں آپ کے دلائل سُن کر وفاتِ مسیح کا قائل ہو گیا ہوں۔ اُنہوں نے جہاد کے بارے میں ان کی رائے پوچھی تو مَیں نے بتایا کہ ہم صرف دفاعی جہاد کے قائل ہیں۔تو دیکھیں مقصد احمدیت سے ہٹانا تھا لیکن خود ان کو قائل ہونا پڑا۔صرف آپ اپنے دام میں صیاد نہیں آیا بلکہ شکار شکاری کے دام میں آ گیا۔ یہ حضرت مسیح موعود کی لائی ہوئی خوبصورت تعلیم کا لوگوں پر اثر ہے۔ کہتے ہیں کہ انہوں نے جماعت کے بارے میں اور مصر میں احمدیوں کے بارے میں مختلف سوالات پوچھے۔ نیز یہ کہ تم (دعوت الی اللہ) کیوں کرتے ہو؟ مَیں نے کہا کہ مَیں از خود

کسی کو (دعوت الی اللہ) نہیں کرتا لیکن اگر وہ مجھ سے پوچھے تو میں ضرور بتاؤں گا کیونکہ احمدی جھوٹ نہیں بولتے۔ اب یہ ایک خصوصیت ہے جو ایک احمدی کا نشان ہے، دنیا میں ہر جگہ جھوٹ چل رہا ہے۔ پچھلے خطبے میں مَیں نے جھوٹ کے اوپر بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کیا تھا۔ پس یہ ہمیں بھی یاد رکھنا چاہیئے، ہر ایک کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اس اپنی ایک عظیم خاصیت کو کبھی کسی احمدی کو چھوڑنا اور بھولنا نہیں چاہیئے۔ نئے آنے والے آ کے یہ معیار قائم کرتے ہیں اور اس پر پابندی سے استقامت سے عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہم نے جھوٹ نہیں بولنا کیونکہ حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر اپنے دلوں میں جو ایک پاک تبدیلی پیدا کرنی ہے وہ اُسی وقت پیدا ہو سکتی ہے جب ہر چیز ہر قدم آپ کا صدق کا قدم ہو اور ہر بات آپ کی صدق کی بات ہو۔ پس یہ ایک شان ہے احمدی کی جسے قائم رکھنا ہر احمدی کا فرض ہے کہ احمدی جھوٹ نہیں بولتا۔ کہتے ہیں، انہوں نے کہا یعنی پولیس والوں نے کہ اگر تم نے (دعوت الی اللہ) جاری رکھی تو ہم تم پر بم بلاسٹ کرنے کا الزام لگا کر تمہیں سزا دیں گے۔ یہاں تک ان کی مخالفتیں ہوتی ہیں۔ لیکن انہوں نے کہا کہ مجھے کوئی پرواہ نہیں بلکہ کہتے ہیں کہ میری بیوی کو بھی مولویوں نے کہا کہ تمہارے خاوند نے تجھے دھوکہ دے کر اس جماعت میں داخل کیا ہے لیکن بیوی بھی ایمان میں پختہ تھی۔ اُس نے اپنی ایمان کی پختگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ مَیں اس سے پہلے احمدی ہوں۔ پس یہ ہے جرأت اور شان جو آج حضرت مسیح موعود کی صداقت نے ایمان میں پیدا کی ہے۔

پھر الجزائر کے ایک دوست اُسامہ صاحب ہیں۔ کہتے ہیں دو سال قبل تک جماعت کے بارے میں کچھ نہ جانتا تھا۔ ایک روز اچانک بیٹے نے ایم۔ٹی۔اے کے بارے میں بتایا لیکن میں نے ہنسی مذاق میں ٹال دیا۔ پھر ایک وقت میں گھریلو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا تب انبیاء کی زندگی اور مذہبی امور کے بارے میں غور وخوض کرنے لگا۔ آپ کا چینل دیکھا تو اس میں سارا حق پایا۔ آپ کی تعلیمات اور تفاسیر سے دل مطمئن ہوا۔ تفسیرِ کبیر کا مطالعہ شروع کیا اور تفاسیر سے دل مطمئن ہوا اور پھر (دعوت الی اللہ) شروع کر دی لیکن مخالفت کا سامنا ہوا۔ تب سابق انبیاء کی سیرت پر نظر ڈالی تو اس قسم کی مخالفت وہاں بھی نظر آئی جیسے حضرت مسیح موعود کی ہوتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ لکھتے ہیں کہ براہِ کرم میری بیعت قبول فرمائیں۔ مَیں ہر طرف سے حضور کے حکموں پر عمل کروں گا۔ عجیب اخلاص و وفا میں بڑھنے والے یہ لوگ ہیں۔

پھر مراکش میں اُلطَّیّب صاحب ہیں۔ اپنے واقعات بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اگر عیسائیوں کا 'حیاۃ چینل' نہ ہوتا تو مجھے بیعت کی توفیق نہ ملتی۔ تفصیل اس کی یہ بیان کرتے ہیں کہ مَیں کافی عرصے سے یہ چینل دیکھتا رہا ہوں اور اُن کی حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گالیاں سُن کر اور (-) کو جواب سے عاجز آ کر خاموشی اختیار کرتے دیکھ کر دل ہی دل میں کُڑھتا لیکن کچھ پیش نہ جاتی۔ اچانک ایک دن ہاٹ برڈ ریسیور پر چینل گھما رہا تھا کہ مجھے ایم۔ٹی۔اے العربیہ مل گیا۔ (یہ آجکل سپین میں مقیم ہیں) حالانکہ میں بالعموم ہاٹ برڈ کے چینل نہیں دیکھتا۔ بہرحال اس پر عصمتِ انبیاء اور بائبل کی تحریف وغیرہ پر عیسائیوں کے ساتھ بحث ہو رہی تھی۔ مَیں سُن کر بہت خوش ہوا کہ مجھے اپنے مطلب کی چیز مل گئی اور گم شدہ متاع ہاتھ آ گئی۔ کچھ عرصہ دیکھنے کے بعد میری تسلی ہو گئی اور میں بیعت کا خط ارسال کر رہا ہوں۔ اب مَیں ان مولویوں کے ہدہد اور نملہ اور جنّوں وغیرہ کے بارے میں مضحکہ خیز تفسیریں سنتا ہوں تو ہنسی آتی ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے انہی کو سُن کر تعریفیں کرتے تھے۔

پھر مراکش کے ایک عبداللہ صاحب ہیں۔ کہتے ہیں کہ مَیں چند ماہ سے آپ کے پروگرام دیکھ رہا ہوں اور مجھے آپ کا قرآنِ کریم کے مضامین کا ادراک اور تعمیری (دینی) طرزِ فکر بہت پسند آیا۔ یہ معروف بات ہے کہ روایتی تفاسیر میں بہت سی خرافات موجود ہیں اور غلط تفاسیر جو لوگوں کے دل ودماغ میں راسخ ہو گئی ہیں اور ان میں منطق اور عقل کے خلاف باتیں موجود ہیں مثلاً جنّوں کے بارے میں یہ خیال کہ وہ لوگوں کو چمٹ جاتے ہیں اور غیر مرئی، غیر معمولی مخلوق ہے کو میں پہلے ہی رَدّ کرتا تھا۔ بعض جگہ بعض کمزور احمدیوں کو جن کی تعلیم صحیح نہیں ہے یا علم حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ خاص طور پر عورتوں میں اب بھی اس قسم کی وبا ہے۔ گو چند ایک ہی اَن پڑھ اور جاہل ہیں لیکن مَیں نے سنا ہے یہاں بھی ایسی ہیں۔ اُن کو بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر عقلمند انسان جو ہے اس کو رَدّ کرتا ہے۔ یہ کوئی چیز نہیں ہے۔ کہتے ہیں کہ ایک دن میں نے اپنے افسر سے حضرت آدمؑ کے پہلے انسان نہ ہونے کے بارے میں بات کی اور میں نے کہا کہ فرشتوں نے جو یہ کہا کہ یہ فساد کرے گا اور خون بہائے گا تو اگر پہلے سے انسان موجود نہ تھے تو فرشتوں کو کیسے معلوم ہوا کہ بشر کے اندر خون ہوتا ہے وغیرہ۔ تو اُس افسر نے کہا کہ یہ بہت خطرناک خیالات ہیں۔ انہیں کسی کے پاس بیان مت کرنا۔ پھر لکھتے ہیں کہ پھر اچانک آپ کے چینل سے تعارف ہوا تو قرآنِ کریم کے زندہ اور روشن کتاب ہونے کے بارے میں آپ کے بیان سے بہت خوش ہوا۔ فضلوں اور احسانوں والے خدا نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کو مبعوث فرمایا اور آپ کو اپنے نورانی اسرار الہام کئے تا کہ اس کے ذریعے لوگوں کی عقلوں میں پڑے شکوک وشبہات کے اس ڈھیر کا صفایا کر دیا جائے جس نے عقل کو ماؤف کر چھوڑا تھا اور جس کے نتیجے میں عرب تمدنی اور تہذیبی ترقی کے قافلہ سے بہت پیچھے رہ گئے ہیں اور گراوٹ اور انحطاط اور پستی اور تفرقہ کا شکار ہو چکے ہیں۔ مجھے لکھتے ہیں کہ حضور! میری بیعت قبول فرمائیں۔ مجھے آج جماعت احمدیہ میں شامل ہو کر بڑے فخر کا احساس ہو رہا ہے۔

پھر سلطنت عمان کے ایک یاسر صاحب ہیں۔ انہوں نے جون 2011ء میں لکھا کہ ایک عرصے سے حق کی تلاش میں تھا جسے اب پا لیا ہے۔.......... ایک بار مختلف چینل گھما رہا تھا کہ اچانک ایم۔ٹی۔اے کو دیکھنے کا اتفاق ہوا۔.......... یہ تصویر دل میں گھر کر گئی۔ ایک روز کسی دوست نے حضرت مسیح موعود کے ظہور کے بارے میں ذکر کیا اور دجال کے بارے میں بتایا کہ اس سے مراد عیسائی پادری ہیں۔ میں نے شروع میں اس کی سخت مخالفت کی لیکن بعد میں حقیقت کھل گئی۔ اس رات دو بجے تک ایم۔ٹی۔اے دیکھتا رہا اور جماعت اور حضرت مسیح موعود کے ساتھ محبت بڑھتی گئی۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اُس نے صحیح (دین) کی طرف رہنمائی فرمائی اور قبول کرنے کی توفیق بخشی۔ یہ لکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی کتب اور حضرت خلیفہ ثانی کی تفسیرِ کبیر پڑھی اور بہت پسند آئیں اور پھر مجھے لکھتے ہیں کہ آپ سے ملاقات کا بہت شوق ہے۔ دعا کریں۔

تو یہ لوگ نہ صرف بیعت کر رہے ہیں بلکہ بیعت کر کے اپنے علم کو بڑھا بھی رہے ہیں۔ یہ اُن لوگوں کے لئے لمحہ فکر یہ ہے جو اپنے آپ کو پیدائشی احمدی سمجھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ بس ہمارے خون میں احمدیت ہے تو اب مزید علم حاصل کرنے کی ہمیں ضرورت نہیں ہے۔ اپنے تقویٰ کو، نیکیوں کے معیاروں کو بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے۔

پھر ایک خاتون ہیں، بیریفان صاحبہ، ان کے دو بچے بھی ہیں۔ ناروے میں رہتی ہیں اور کردستان کی ہیں۔ کہتی ہیں کہ 2006ء میں اچانک ایم۔ٹی۔اے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ آپ کی باتیں اور (دین) کی صحیح تصویر آپ سے سن کر بہت خوشی ہوئی۔ بعد میں اس چینل کا نمبر کہیں گم ہو گیا۔ اچانک 2010ء میں ایک روز پھر مل گیا۔ پروگرام "اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر" چل رہا تھا۔ آپ کے دلائل تفسیرِ قرآن سن کر بہت متاثر ہوئی۔ پروگرام کے آخر پر حضرت مسیح موعود کی تصویر دکھائی گئی۔ آپ کی صداقت پر ایک لمحے کے لئے بھی شک نہ ہوا۔ تاہم افسوس ہوا کہ ابھی تک آپ کے بارے میں پتہ کیوں نہ چلا۔ البتہ آپ کے نبی ہونے کے بارے میں خلش تھی جو جماعت کی طرف سے دی گئی تفسیر وتشریح سے دور ہو گئی۔ اب میں گواہی دیتی ہوں کہ حضرت مرزا غلام احمد سچے امام مہدی ہیں۔ پھر لکھتی ہیں کہ آپ جو خدمت کر رہے ہیں اس کو بہت رَشک کی نگاہ سے دیکھتی ہوں اور اس جہاد میں شریک ہونا چاہتی ہوں۔ براہِ کرم مجھے بھی اس کا موقع دیں۔ تو یہ وہ خوبصورت جہاد ہے جس کی تعلیم حضرت مسیح موعود نے دی ہے اور قرآن اور حدیث سے علم پا کر دی ہے۔ یہ جہاد ہے جو آپ نے اس زمانے میں متعارف کروایا ہے جو صرف مردوں کے لئے نہیں ہے بلکہ مردوں کے شانہ بشانہ عورتیں بھی اس جہاد میں حصہ لے رہی ہیں اور لیتی ہیں۔ بلکہ بعض اوقات مردوں سے بڑھ کر حصہ لے رہی ہیں۔

پھر حسین محمد صالح صاحب ہیں۔ یہ الجزائر کے ہیں۔ مجھے لکھتے ہوئے کہتے ہیں کہ تقریباً دس سال قبل مجھے (دین حق) کا کچھ علم نہ تھا سوائے اس رسمی (دین) کے جو سب لوگ جانتے ہیں اور کئی ایک مسائل کا سامنا تھا لیکن پھر بھی میں قرآن پڑھتا تھا اور سمجھنے کی کوشش کرتا تھا۔ ایک دن میں ٹی وی کے آگے بیٹھا کوئی مذہبی چینل تلاش کر رہا تھا کہ مجھے ایم۔ٹی۔اے مل گیا جہاں پروگرام "اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر" چل رہا تھا جس کا انداز اور علمیت اور مضمون مجھے پسند آیا۔ اور خاص طور پر پروگرام میں شریک علماء کا تمام ادیان کے بارے میں علم اور خصوصاً (دینی) علوم پر گرفت نے مجھے متاثر کیا۔ چنانچہ میں اسی لمحے سے احمدی ہوں اور میری روحانیت میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ اور مجھے لکھتے ہیں کہ آپ کے خطبات، بہت سی عربی اور فرنچ کتابیں اور رسائل میرے

پاس ہیں۔مَیں نے تفسیر کبیر بھی ڈاؤن لوڈ کر کے پرنٹ کر لی ہے تا کہ لوگوں سے رابطہ کرنے میں آسانی رہے۔ لکھتے ہیں کہ بیعت میں تاخیر اس لئے کی کہ میں خود کو بظاہر احمدی سمجھتا تھا لیکن نورِ ایمان میرے دل میں راسخ نہیں ہوا اور مجھے ڈر لگا کہ عہدِ بیعت کی خلاف ورزی نہ کرنے والا ٹھہروں۔ لکھتے ہیں کہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مجھے ہدایت عطا فرمائے اور مغفرت فرمائے اور استقامت بخشے۔پس یہ فکریں ہیں نئے آنے والوں کی۔بہت سارے پرانے احمدی جو بزرگوں کی اولادیں ہیں اُن کو بھی یہ فکریں اپنے اندر پیدا کرنی چاہئیں کہ ہم نے عہدِ بیعت کو کس طرح اپنی تمام تر طاقتوں کے ساتھ نبھانا ہے اور اُسے پورا کرنا ہے تبھی ہم حقیقی احمدی کہلا سکتے ہیں۔

پھر ایک ناصر صاحب ہیں۔یہ بھی عرب ہیں۔کہتے ہیں کہ چار سال قبل میرے اندر حق کی تلاش شروع ہوئی اور میں نے سنیوں اور شیعوں اور اثنا عشریوں وغیرہ سب کے مناظرات دیکھے۔(اثنا عشری بھی شیعوں کا ایک فرقہ ہے جو بارہ اماموں کو مانتے ہیں)۔کہتے ہیں کہ سب کے مناظرات دیکھے اور مجھے سنیوں کے دلائل مضبوط نظر آئے۔پھر تقریباً تین ماہ قبل اتفاق سے میرا تعارف ایم۔ٹی۔اے سے ہوا اور مکرم ہانی طاہر صاحب نے میری توجہ کھینچی اور میری دلچسپی جماعت میں بڑھی اور معلوم ہوا کہ جماعت کے بارے میں جو باتیں لوگوں میں پھیلائی جاتی ہیں اُن کی بنیاد جماعت کے مخالف مولویوں احسان الٰہی ظہیر وغیرہ کی کتابوں پر ہے۔اسی طرح اپنے معاشرے میں موجود علماء کا اپنے سے خیالات میں اختلاف رکھنے والے لوگوں کے عقائد کے بارے میں رویے نے مجھے بڑا پریشان کیا کیونکہ یہاں ہمارے پاس کچھ شیعہ ہیں اور لوگ ان سے تمسخر اور تحقیر سے پیش آتے ہیں۔ میں ہمیشہ اپنے دل میں یہ کہا کرتا تھا کہ مذہب کے معاملے میں کسی کو طعن کا نشانہ نہیں بنانا چاہئے۔کیونکہ ہمارے والدین بھی تو شیعہ یا نصاریٰ وغیرہ تھے اور ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ اگر میں حق پر ہوں تو مجھے دوسروں کے لئے دعا کرنی چاہئے نہ کہ اُن کی تحقیر اور تکبر سے کام لینا چاہئے کیونکہ یہی انبیاء کی سنت ہے۔اسی طرح سلفیوں کے عقائد کو بھی میں صحیح نہیں سمجھتا۔ میں اصولی طور پر مکرم ہانی صاحب کے بیان کردہ دلائل سے متفق ہوں۔ مجھے مسیح موعود کی صداقت کے مزید دلائل مہیا فرمائیں اور یہ کہ بیعت کے بعد مجھے کیا کرنا ہوگا۔میری مدد اور رہنمائی فرمائیں۔تو اس طرح لوگ خط لکھتے ہیں۔

پھر عراق کے ایک غریب محمد صاحب ہیں۔یہ کہتے ہیں کہ تین سال سے ایم۔ٹی۔اے دیکھ رہا ہوں اور تحقیق کر رہا تھا پھر استخارہ کیا لیکن کئی روز تک کوئی خواب نہ دیکھی۔تاہم استخارہ جاری رکھا۔پھر ایک روز خواب میں کوئی مجھے کہتا ہے کہ............تمہیں یاد فرما رہے ہیں۔پھر وہ شخص مجھے لے گیا اور کہنے لگا کہ اس خیمے میں جا کر............سے مصافحہ کرو۔تب میں نے ایک ٹیلے کے اوپر لگے خیمے میں جا کر............سے مصافحہ کیا۔پھر وہی شخص کہنے لگا کہ اب دوسرے ٹیلے پر جا کر............سے مصافحہ کرو۔میں خواب میں حیران ہوتا ہوں کہ............دو کیسے ہو سکتے ہیں؟ تاہم میں نے دوسرے ٹیلے پر بھی خیمے کے اندر......کو اُسی شکل وصورت میں دیکھا گو قد ذرا سا کم تھا۔اس خواب کے بعد مجھے انشراحِ صدر ہوا اور اب بیعت کرنا چاہتا ہوں۔سب سے اچھی بات مجھے یہ لگتی ہے کہ جماعت میں ہر ملک وقوم کے لوگ بغیر تمیز رنگ ونسل کے شامل ہو رہے ہیں۔پس تمام دنیا کو ایک ہاتھ پر اکٹھا کرنے کا جو کام حضرت مسیح موعود کے سپرد ہے وہ آج صرف جماعت احمدیہ کر رہی ہے۔

پھر ایک صاحب ہیں خالد صاحب، کہتے ہیں کہ ایک روز ایک غیر احمدی دوست نے جماعت کے بارے میں بتایا کہ یہ لوگ ہندوستان میں مسیح موعود کے ظہور کے قائل ہیں۔بعض دیگر عقائد بھی بتائے۔مجھے شروع سے ہی اطمینانِ قلب نصیب ہونے لگا۔پھر ایم۔ٹی۔اے دیکھا تو مزید تسلی ہوئی اور مَیں نے اس دوست کو بتایا کہ میں بیعت کرنا چاہتا ہوں۔اُس نے تعجب سے کہا کہ کیا تم پاگل ہو گئے ہو۔مَیں نے کہا کہ میرا دل مطمئن ہے اور میں بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ قبل ازیں میں حضرت مسیح موعود کی صرف تصویر دیکھ کر آپ کی صداقت کا قائل ہو چکا تھا۔ ایم۔ٹی۔اے سے (دینِ حق) کی صحیح تصویر کا علم ہوا۔الحمد للہ کہ اس کے ذریعے امام الزمان کا پتہ ملا۔تقریباً ایک سال قبل خواب میں............کو دیکھا اور............نے مجھے چہرے پر بوسہ دیا تھا۔ خاکسار نے............کے پاس اپنی حکومت اور حاکموں اور خراب حالات کا شکوہ کیا۔پھر لکھتے ہیں کہ آپ لوگوں نے ہماری آنکھیں کھولیں اور اندھیروں سے نکال کر حق دکھایا ہے۔جزاکم اللہ۔پھر مجھے لکھتے ہیں کہ میری تمنا ہے کہ مَیں آپ کی دستی بیعت کروں۔

ایسے بہت سارے واقعات اور ہیں سب کی تفصیل تو بیان نہیں ہو سکتی۔پھر ایک واقعہ افریقہ سے میں نے لیا ہے۔امیر صاحب گیمبیا لکھتے ہیں کہ بارہ ایریا میں وہاں کے مقامی جماعت کے صدر صاحب کی نگرانی میں (دینی) پروگرام تشکیل دیا گیا۔اس پروگرام کے ذریعے ایک دوست علیو کمارا صاحب سے رابطہ ہوا۔(افریقہ میں اکثر ایسا ہے کہ نام کے ساتھ آخر میں ''واؤ'' یا ''پیش'' لگا دیتے ہیں۔علیو کا مطلب ہے ''علی'' علی کمارا صاحب۔یہ (مومن) تھے) ان کو جماعت کے عقائد کے بارے میں بتایا گیا۔ان کے ساتھ دو ہفتے تک مسلسل تبادلہ خیال ہوتا رہا۔پھر صدر صاحب نے اُن سے کہا کہ آپ خدا تعالیٰ سے ہدایت طلب کریں اور مَیں بھی آپ کے لئے دعا کروں گا۔خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ اُسی دن پچیس اور چھبیس مئی 2011ء کی درمیانی رات انہوں نے خواب دیکھا کہ ایک پگڑی والے بزرگ ہیں جو اُن کو اپنی طرف بلا رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ ادھر آؤ ہدایت یہاں ہے۔صبح اُٹھ کر انہوں نے خواب بتائی تو کہنے لگے کہ جس بزرگ کو مَیں نے خواب میں دیکھا ہے وہ یہی امام مہدی ہیں کیونکہ ان کی تصویر وہ ایک میگزین جو اُنہیں دورانِ (دعوت) دیا گیا تھا اُس میں پہلے دیکھ چکے تھے۔اس پر انہیں بیعت فارم دیا گیا اور کہا گیا کہ اس کو پُر کرنے سے پہلے اس کا اچھی طرح مطالعہ کر لیں۔علیو کمارا صاحب نے جب بیعت فارم پڑھا۔کہنے لگے کہ میں اب مزید انتظار نہیں کر سکتا۔چنانچہ اُسی وقت بیعت فارم پُر کر کے جماعت میں داخل ہو گئے۔

پھر امیر صاحب آئیوری کوسٹ لکھتے ہیں کہ دواتے ریجن کے گاؤں نیاکارہ میں ایک مارابو یعنی وہ شخص مولوی جو تعویذ گنڈے کیا کرتا تھا، اُن کا نام کونے ابراہیم تھا۔اُنہوں نے خواب دیکھا کہ ایک بزرگ اُسے ملتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ میں عیسیٰ نبی ہوں۔ایک دن وہ احمدیہ مشن ہاؤس آیا اور حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھ کر حیران ہو گیا اور کہا کہ یہی وہ بزرگ ہیں جو اپنا تعارف نبی عیسیٰ کروا رہے تھے۔اور اُس نے اُسی وقت بیعت کر لی اور یہ جو کام تھا تعویذ گنڈے کا اس سے بھی توبہ کر لی۔

غرض کہ ایسے بہت سے واقعات ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ باوجود مخالفتوں اور راہِ راست سے گمراہ کرنے کی کوششوں کے جو مولوی اور دوسرے لوگ کرتے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ کس طرح نیک فطرت لوگوں کی مختلف طریقوں سے رہنمائی فرماتا رہتا ہے اور فرما رہا ہے۔حضرت مسیح موعود کا پیغام سُن کر یا تصویر دیکھ کر ایک کشش کی کیفیت اُن میں پیدا ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی ترقی اُن کوششوں سے کئی گنا زیادہ ہے جو ہم کر رہے ہیں۔پس یہ الٰہی کام ہے جس نے تکمیل کو تو انشاء اللہ تعالیٰ اب پہنچنا ہی ہے لیکن یہ ترقی ہمیں اس طرف بھی توجہ دلاتی ہے کہ ہم جن کو ایک عرصہ ہو گیا ہے احمدیت پر قائم ہوئے یا ہم اُن لوگوں کی اولادیں ہیں جنہوں نے احمدیت قبول کی تھی، ہم نے اپنی حالتیں کیسی بنائی ہیں؟ ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ ہمارے معیار کیا ہونے چاہئیں؟ جیسا کہ میں نے کہا حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اگر تم نیکیوں میں پیچھے جا رہے ہو تو فکر کرو کہ اس سے انسان پھر گرتا چلا جاتا ہے اور بہت دور چلا جاتا ہے۔بیعت میں آ کر کیا باتیں ہیں جو ہم نے کرنی ہیں، اس پر ہمیں غور کرتے رہنا چاہئے۔بعض توجہ طلب امور حضرت مسیح موعود کی زبانِ مبارک سے نکلے ہوئے مبارک الفاظ میں مَیں بیان کرتا ہوں۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''شریعت کے دو ہی بڑے حصے اور پہلو ہیں جن کی حفاظت انسان کو ضروری ہے۔ایک حق اللہ، دوسرے حق العباد۔حق اللہ تو یہ ہے'' (اللہ تعالیٰ کا حق تو یہ ہے) ''کہ اللہ تعالیٰ کی محبت، اس کی اطاعت، عبادت، توحید، ذات اور صفات میں کسی دوسری ہستی کو شریک نہ کرنا۔اور حق العباد یہ ہے کہ اپنے بھائیوں سے تکبر، خیانت اور ظلم کسی نوع کا نہ کیا جاوے''۔(کسی بھی قسم کا نہ کیا جائے)۔''گویا اخلاقی حصہ میں کسی قسم کا فتور نہ ہو۔سننے میں تو یہ دو ہی فقرے ہیں''۔فرماتے ہیں ''سننے میں تو یہ دو ہی فقرے ہیں لیکن عمل کرنے میں بہت ہی مشکل ہیں''۔

اور یہی کام ہے جو آج احمدیوں کے سپرد ہے۔آسان کام تو نہیں۔مولویوں کی طرح پکے پکائے حلوے تو ہم نے نہیں کھانے۔یہ اپنی اصلاح کا کام ہی ہے جو ہم نے کرنا ہے، ہر احمدی کو اس کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

فرماتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ کا بڑا ہی فضل انسان پر ہو تو وہ ان دونوں پہلوؤں پر قائم ہو سکتا ہے''۔پس ہر وقت اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہوئے اُس کا فضل مانگیں کہ ہمارے قدم کبھی پیچھے نہ ہٹیں، نیکیوں میں ہم پیچھے نہ جائیں، تقویٰ میں ہم ترقی کرنے والے ہوں اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کا فضل ہمارے شامل حال ہو۔

فرمایا ''کسی میں قوت غضبی بڑھی ہوئی ہوتی ہے'' (یعنی غصے میں بہت جلدی آ جاتا ہے)۔ ''جب وہ جوش مارتی ہے تو نہ اس کا دل پاک رہ سکتا ہے اور نہ زبان''۔ (جب انسان غصے میں آتا ہے، غضب میں آتا ہے تو پھر فرمایا کہ نہ دل اُس وقت پاک ہے، نہ اُس کی زبان پاک ہے اور یہی ہمیں دیکھنے میں آیا ہے۔ بہت سارے مسائل، بہت ساری لڑائیاں، بہت ساری رنجشیں اسی لئے پیدا ہوتی ہیں، یا دلوں میں کینے پلتے ہیں اور بدلے لئے جاتے ہیں یا پھر زبان اس طرح چلائی جاتی ہے کہ وہ لگتا ہی نہیں کسی ایک مومن کی زبان ہے جس سے شریفانہ الفاظ ادا ہو رہے ہوں)۔ پھر فرمایا ''دل سے اپنے بھائی کے خلاف ناپاک منصوبے کرتا ہے اور زبان سے گالی دیتا ہے۔ اور پھر کینہ پیدا کرتا ہے۔ کسی میں قوت شہوت غالب ہوتی ہے اور وہ اس میں گرفتار ہو کر حدود اللہ کو توڑتا ہے''۔ (ان ملکوں میں گندی فلمیں دیکھنا، بے حیائی کی باتیں سننا، ان لغویات کو دیکھنا یہ سب اسی لئے پیدا ہوتی ہیں کہ دل میں تقویٰ نہیں ہوتا اور یہی قوتِ شہوت ہے جو غالب ہو جاتی ہے۔ نوجوانوں کو خاص طور پر اس کا خیال رکھنا چاہئے)۔ فرمایا ''غرض جب تک انسان کی اخلاقی حالت بالکل درست نہ ہو وہ کامل ایمان جو منعم علیہ گروہ میں داخل کرتا ہے اور جس کے ذریعہ سچی معرفت کا نور پیدا ہوتا ہے اس میں داخل نہیں ہو سکتا''۔ پس بہت قابلِ فکر بات ہے کہ عہد تو ہم یہ کر رہے ہیں کہ ہم ایمان میں بڑھیں گے۔ آپ فرما رہے ہیں کہ کامل ایمان پیدا ہی نہیں ہو سکتا اگر یہ باتیں تمہارے اندر ہیں۔

فرمایا: ''پس دن رات یہی کوشش ہونی چاہیے کہ بعد اس کے جو انسان سچا موحّد ہو اپنے اخلاق کو درست کرے''۔ (جب آپ نے اس بات پر یقین قائم کر لیا کہ مَیں ایک خدا کی عبادت کرنے والا ہوں تو پھر اپنے اخلاق کو بھی درست کرو)۔ فرمایا ''مَیں دیکھتا ہوں کہ اس وقت اخلاقی حالت بہت ہی گری ہوئی ہے''۔ (حالانکہ اس وقت حضرت مسیح موعود کے زمانہ کے، اخلاقی حالت کے معیار بہت اعلیٰ تھے۔ آپ اُن سے بھی اونچا دیکھنا چاہتے تھے۔ آج ہمیں اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ ہماری کیا حالت ہے)۔

فرماتے ہیں کہ ''اکثر لوگوں میں بدظنی کا مرض بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ وہ اپنے بھائی سے نیک ظنی نہیں رکھتے اور ادنیٰ ادنیٰ سی بات پر اپنے دوسرے بھائی کی نسبت بُرے خیالات کرنے لگتے ہیں اور ایسے عیوب اس کی طرف منسوب کرنے لگتے ہیں کہ اگر وہی عیب اس کی طرف'' (یعنی یہ باتیں کرنے والے کی طرف) ''منسوب ہوں تو اس کو سخت ناگوار معلوم ہو۔ اس لیے اوّل ضروری ہے کہ حتی الوسع اپنے بھائیوں پر بدظنی نہ کی جاوے اور ہمیشہ نیک ظن رکھا جاوے، کیونکہ اس سے محبت بڑھتی ہے اور اُنس پیدا ہوتا ہے اور آپس میں قوت پیدا ہوتی ہے اور اس کے باعث انسان بعض دوسرے عیوب مثلاً کینہ، بغض، حسد وغیرہ سے بچا رہتا ہے''۔ (مخالفین کی حسد کی آگ تو ویسے ہی ہمارے خلاف بڑھ رہی ہے۔ اگر آپس میں بھی ہم اس قسم کی حرکتیں کریں تو پھر اُس جماعت میں رہنے کا کیا فائدہ)۔

پھر آپ نے فرمایا: ''پھر میں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن میں اپنے بھائیوں کے لیے کچھ بھی ہمدردی نہیں۔ اگر ایک بھائی بھوکا مرتا ہو تو دوسرا توجہ نہیں کرتا اور اس کی خبرگیری کے لیے تیار نہیں ہوتا۔ یا اگر وہ کسی اور قسم کی مشکلات میں ہے تو اتنا نہیں کرتے کہ اس کے لیے اپنے مال کا کوئی حصہ خرچ کریں۔ حدیث شریف میں ہمسایہ کی خبرگیری اور اس کے ساتھ ہمدردی کا حکم آیا ہے بلکہ یہاں تک بھی ہے کہ اگر تم گوشت پکاؤ تو شوربا زیادہ کر لو تا کہ اسے بھی دے سکو۔ اب کیا ہوتا ہے اپنا ہی پیٹ پالتے ہیں، لیکن اس کی کچھ پروا نہیں۔ یہ مت سمجھو کہ ہمسایہ سے اتنا ہی مطلب ہے جو گھر کے پاس رہتا ہو۔ بلکہ جو تمہارے بھائی ہیں وہ بھی ہمسایہ ہی ہیں خواہ وہ سوکوس کے فاصلے پر ہوں''۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 215-214 ۔ ایڈیشن 2003ء۔ مطبوعہ ربوہ)

پس جب ہم اپنی حالتوں کی اصلاح کر لیں گے تو یقیناً ہم حضرت مسیح موعود کی بیعت کا اور آپ کی جماعت میں شامل ہونے کا صحیح حق ادا کرنے والے ہوں گے۔ اللہ کرے کہ نومبائعین بھی اپنی حالتوں کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی کوشش کرتے چلے جائیں اور پرانے احمدی اور وہ سست احمدی جو اپنے معیاروں کی بلندی کے حصول کو بھول گئے ہیں وہ بھی آپ کی بیعت کا حق ادا کرنے والے بنیں۔ اور ہم بھی آپ کی بیعت کے مقصد کو پورا کرنے والے بنیں۔

اپنی بعثت کا مقصد اور مخالفین کی مخالفت اور سلسلے کی ترقی کے بارے میں آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''میرے ان مقاصد کو دیکھ کر یہ لوگ میری مخالفت کیوں کرتے ہیں''۔ یعنی یہ مخالفین جو خاص طور پر (-) میں سے ہیں۔ یہ دو مقصد ہیں تقویٰ قائم کرنا اور توحید کو قائم کرنا، اس کو دیکھ کر بھی یہ لوگ میری مخالفت کرتے ہیں۔ ''انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ جو کام نفاقِ طبعی اور دنیا کی گندی زندگی کے ساتھ ہوں گے وہ خود ہی اس زہر سے ہلاک ہو جائیں گے''۔ یہ مخالفین کو یاد رکھنا چاہئے کہ جو مَیں کام کر رہا ہوں اگر نفاق ہے میری طبیعت میں اور اس دنیا کی خواہشات اور گندی زندگی کے لئے ہیں تو اس زہر سے انسان خود ہی ہلاک ہو جاتا ہے۔ ''کیا کاذب کبھی کامیاب ہو سکتا ہے؟''۔ فرمایا: ''(-) (المومن: 29)'' (کہ یقیناً اللہ اُسے ہدایت نہیں دیا کرتا جو حد سے بڑھا ہوا اور سخت جھوٹا ہو) ''کذاب کی ہلاکت کے واسطے اس کا کذب ہی کافی ہے۔ لیکن جو کام اللہ تعالیٰ کے جلال اور اس کے رسول کی برکات کے اظہار اور ثبوت کے لئے ہوں اور خود اللہ تعالیٰ کے اپنے ہی ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہو پھر اس کی حفاظت تو خود فرشتے کرتے ہیں۔ کون ہے جو اس کو تلف کر سکے؟ یاد رکھو میرا سلسلہ اگر نری دکانداری ہے تو اس کا نام و نشان مٹ جائے گا۔ لیکن اگر خدا کی طرف سے ہے اور یقیناً اسی کی طرف سے ہے تو خواہ ساری دنیا اس کی مخالفت کرے یہ بڑھے گا اور پھیلے گا اور فرشتے اس کی حفاظت کریں گے''۔ فرمایا ''اگر ایک شخص بھی میرے ساتھ نہ ہو اور کوئی بھی مدد نہ دے۔ تب بھی مَیں یقین رکھتا ہوں کہ یہ سلسلہ کامیاب ہوگا''۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 473-472 ۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

اب یہ دیکھیں کہ جو واقعات ہم نے سنے ان میں کس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں خود یہ بات پیدا کر رہا ہے۔ ایک شخص کو بچپن سے اللہ تعالیٰ دل میں ڈال رہا ہے کہ تم امام مہدی کے سپاہی ہو اور سالوں بعد بڑے ہو کر جبکہ نوجوانی بھی گزر رہی ہے تب جا کے اُس کو پتہ لگتا ہے کہ امام مہدی کا ظہور ہو چکا ہے۔ پس اس طرح اللہ تعالیٰ خود حضرت مسیح موعود کے مددگار پیدا فرما رہا ہے۔ یہی مطلب ہے اس کا کہ جب کوئی بھی مدد نہیں کرے گا تو تب بھی اللہ تعالیٰ مدد فرمائے گا اور یہ سلسلہ قائم ہوگا۔ پس ہمیں اپنی حالتوں پر غور کرنا چاہئے۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: ''مخالفت کی میں پروا نہیں کرتا۔ مَیں اس کو بھی اپنے سلسلہ کی ترقی کے لیے لازمی سمجھتا ہوں۔ یہ کبھی نہیں ہوا کہ خدا تعالیٰ کا کوئی مامور اور خلیفہ دنیا میں آیا ہو اور لوگوں نے چُپ چاپ اسے قبول کر لیا ہو۔ دنیا کی تو عجیب حالت ہے۔ انسان کیسا ہی صدیق فطرت رکھتا ہو مگر دوسرے اس کا پیچھا نہیں چھوڑتے وہ تو اعتراض کرتے ہی رہتے ہیں''۔ فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہمارے سلسلہ کی ترقی فوق العادت ہو رہی ہے۔ بعض اوقات چار چار پانچ پانچ سو کی فہرستیں آتی ہیں اور دس دس پندرہ تو روزانہ درخواستیں بیعت کی آتی رہتی ہیں اور وہ لوگ علیحدہ ہیں جو خود یہاں آ کر داخل سلسلہ ہوتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 473۔ ایڈیشن 2003ء۔ مطبوعہ ربوہ)

اب یہ حضرت مسیح موعود کی باتیں ہیں اور جیسا کہ میں نے واقعات میں بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا میں اب یہ رَو چلائی ہے کہ آپ کی بیعت میں آنے والوں کی تعداد روزانہ بعض اوقات پانچ پانچ سو سے بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے، ہزاروں میں بھی چلی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ تو اپنا کام کئے چلے جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی توفیق دے کہ اپنی بیعت کا اور اس سلسلے میں شامل ہونے کا حق ادا کرنے والے ہوں۔

آخر میں حضرت مسیح موعود کی ایک نہایت عارفانہ دعا پیش کرتا ہوں جس سے آپ کے دلی درد کی کیفیت کا اظہار ہوتا ہے۔ آپ کی مجلس میں کثرتِ زلازل اور تباہیوں کا ذکر تھا، اور آج کل بھی آپ دیکھیں اسی طرح تباہیاں آ رہی ہیں تو آپ نے فرمایا:

''ہم تو یہ دعا کرتے ہیں کہ خدا جماعت کو محفوظ رکھے اور دنیا پر یہ ظاہر ہو جائے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم برحق رسول تھے اور خدا کی ہستی پر لوگوں کو ایمان پیدا ہو جائے۔ خواہ کیسے ہی زلزلے پڑیں پر خدا کا چہرہ لوگوں کو ایک دفعہ نظر آ جائے اور اس ہستی پر ایمان قائم ہو جائے''۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 261۔ ایڈیشن 2003ء۔ مطبوعہ ربوہ)

آجکل کی بھی جیسا کہ میں نے کہا کثرت سے جو آفات اور تباہیاں ہیں، خدا کرے کہ ان کو دیکھ کر دنیا اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کو پہچان لے اور (-) بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق کو شناخت کر کے اپنی کھوئی ہوئی ساکھ کو دوبارہ قائم کرنے والے بن جائیں اور توحید کے قیام کا باعث بن جائیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عبدالکریم قدسی صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں

خاکسار کی پوتی عزیزہ امۃ المصور بنت مکرم عبد القدیر صاحب نے 9 سال کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ قدیر صاحبہ اور مکرمہ قدسیہ شہزاد صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ تقریب آمین مورخہ 9 اکتوبر 2011ء کو منعقد ہوئی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ عزیزہ امۃ المصوّر مکرم رحمت علی صاحب مرحوم آف کرتو کی نواسی ہے۔

اسی طرح خاکسار کے پوتے عزیزی عبدالاول ابن مکرم عبدالکبیر قمر صاحب مربی سلسلہ نے بھی ساڑھے چھ سال کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کر لیا۔ موصوف کو قرآن کریم پڑھانے میں اس کی والدہ مکرمہ شائستہ کبیر صاحبہ کے علاوہ مکرمہ انیلہ طاہر صاحبہ نے اہم کردار ادا کیا۔ عزیزی عبدالاول پہلے آل ربوہ تقریب آمین میں بھی شامل ہوا تھا جہاں اس سے مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ موصوف مکرم محمد صادق صاحب سابق صدر حلقہ سروبا گارڈن لاہور حال تھائی لینڈ کا نواسہ ہے۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب تحریر کرتے ہیں

میری بیٹی مکرمہ ھبۃ الرفیق صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمد صاحب آف ٹیکساس کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 3 اکتوبر 2011ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کو ملیحہ احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ خاکسار اور محترمہ ناصرہ جمیل صاحبہ کی نواسی اور مکرم نصیر احمد قریشی صاحب اسلام آباد اور مکرمہ امۃ المتین صاحبہ کی پہلی پوتی ہے نیز وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ نیک، صالحہ، خادمہ دین، ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے والی اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ناظم الدین صاحب سابق زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ بیت الاحد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ران پر زخم ہو گیا ہے۔ اس کا آپریشن کیا گیا۔ جس کی وجہ سے چل پھر بھی نہیں سکتے احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم وسیم احمد صاحب والٹن لاہور کا دوبارہ دل کا بائی پاس متوقع ہے۔ احباب سے شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مرزا افضل بیگ صاحب سٹیٹ لائف انشورنس ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور کو دل کی تکلیف ہے فالج بھی ہو گیا ہے۔ کمزوری زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

حضرت میاں محمد دین پٹواری بلانی کھاریاں رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313

ولادت 1873ء

بیعت 1894ء

وفات یکم نومبر 1951ء

حضرت میاں محمد دین صاحب موضع حقیقہ پنڈی کھاریاں ضلع گجرات کے رہنے والے تھے۔ آپ کے والد صاحب کا نام میاں نور الدین صاحب تھا۔ ایک روایت کے مطابق آپ شاہ پور کے علاقہ میں جھمٹ قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے جہاں سے آپ کے بزرگ نقل مکانی کر کے کھاریاں کے علاقہ میں آ گئے تھے۔ آپ ابتداءً پٹواری تھے۔ 1889ء میں تقرری موضع بلانی میں ہوئی۔ بعد میں ترقی پا کر گرداور، قانون گو اور واصل باقی نویس بنے۔ آپ 1929ء میں ریٹائر ہوئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کے ایک رفیق حضرت منشی جلال الدین بلانوی نے 1893ء میں سیالکوٹ سے اپنے بیٹے مرزا محمد قیم صاحب کو کتابیں بھجوائیں۔ انہوں نے حضرت میاں محمد دین سے کہا کہ آپ دوسری کتابیں پڑھتے رہتے ہیں یہ بھی پڑھ کر دیکھیں۔ انہوں نے براہین احمدیہ آپ کو دی۔ حضرت میاں صاحب نے جب حضرت اقدس کی کتاب براہین احمدیہ پڑھنی شروع کی تو اللہ تعالیٰ کی ہستی پر آپ کو کامل یقین ہو گیا۔ رجسٹر روایات جلد نمبر 7 میں آپ کی روایت درج ہے۔

''براہین کیا تھی آب حیات کا بحر ذخار تھا۔ براہین کیا تھی ایک تریاق کوہ لانی تھا یا تریاق اربعہ دافع صرع ولقوہ تھا۔ براہین کیا تھی ایک عین روح القدس یا روح مکرم یا روح اعظم تھا۔ براہین کیا تھی......ایک نور خدا تھا جس کے ظہور سے ظلمت کافور ہو گئی۔

آریہ، برہمو، دہریہ لیکچراروں کے بد اثر نے مجھے اور مجھ جیسے اکثروں کو ہلاک کر دیا تھا اور ان اثرات کے ماتحت لایعنی زندگی بسر کر رہا تھا کہ براہین احمدیہ پڑھتے پڑھتے جب میں ہستی باری تعالیٰ کے ثبوت کو پڑھتا ہوں صفحہ 90 کے حاشیہ نمبر 1 پر اور صفحہ 149 کے حاشیہ نمبر 11 پر پہنچا تو معاً میری دہریت کافور ہو گئی اور میری آنکھ ایسے کھلی جس طرح کوئی سویا ہوا یا مرا ہوا......زندہ ہو جاتا ہے۔ (اخبار الحکم 14/اکتوبر 1938ء)

سردی کا موسم جنوری 1893ء کی 19 تاریخ تھی۔ آدھی رات کا وقت تھا جب میں ''ہونا چاہئے'' اور ''ہے'' کے مقام پر پہنچا۔ پڑھتے ہی...... توبہ کی۔ کورا گھڑا پانی کا بھرا باہر صحن میں پڑا تھا۔ سرد پانی سے......تہہ بند پاک کیا۔ میرا ملازم مسمی منگتو سو رہا تھا وہ جاگ پڑا۔ وہ مجھ سے پوچھتا تھا کہ......کیا ہوا؟ لاچہ (تہہ بند) مجھ کو دو۔ میں دھوتا ہوں مگر میں اس وقت ایسی شراب پی چکا تھا کہ جس کا نشہ مجھے کسی سے کلام کرنے کی اجازت نہ دیتا تھا۔ آخر منگتو اپنا سارا زور لگا کر خاموش ہو گیا اور میں نے گیلا لاچہ پہن کر نماز پڑھنی شروع کی اور منگتو دیکھتا رہا۔ محویت کے عالم میں نماز اس قدر لمبی ہوئی کہ منگتو تھک کر سو گیا اور میں نماز میں مشغول رہا۔ پس یہ نماز براہین نے پڑھائی کہ بعد ازاں آج تک میں نے نماز نہیں چھوڑی۔ یہ حضرت مسیح موعود کے ایک عظیم معجزہ کا اثر تھا۔ اس پر میری صبح ہوئی تو میں وہ محمد دین نہ تھا جو کل شام تک تھا۔

حضرت منشی جلال الدین بلانی تشریف لائے تو ان سے پتہ پوچھ کر بیعت کا خط لکھ دیا اور 5 جون 1895ء کو حضرت اقدس سے دستی بیعت کی۔

آپ نے ریٹائر ہونے کے بعد قادیان میں سکونت اختیار کی۔ سندھ کی زرعی زمینوں کے نگران رہے۔ تقسیم ملک بعد قادیان میں درویش کے طور پر خدمات انجام دیتے رہے۔ (1930ء میں آپ نے خدمت دین کیلئے وقف زندگی کی تھی۔)

حضرت اقدس نے کتاب البریہ میں اپنی پُرامن جماعت کے ضمن میں آپ کا ذکر فرمایا ہے۔

قادیان میں یکم نومبر 1951ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین ہوئی۔ آپ کا وصیت نمبر 185 ہے۔ 23/اکتوبر 1906ء کو آپ نظام وصیت میں شامل ہوئے۔

(اصحاب صدق و صفا صفحہ 24)

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو مجذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
1954 NASIR ناصر 2011
دنیائے طب کی خدمات کے 57 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

G.H.P کی معیاری زود اثر سیل بند پوٹینسی
پیکنگ و پوٹینسی گلاس شواہے 10ML پلاسٹک شواہے 25ML
30/200/1000 Rs 20/= Rs 25/=
خوبصورت بریف کیس بمعہ 240,120,60 سیل بند ادویات
کے علاوہ جرمن شواہے سیل بند پوٹینسی رعایتی قیمت پر خریدیں۔

لمبے، گھنے سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
یہ تیل دماغ کی طاقت، بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔
رعائتی قیمت پیکنگ 120ML =/200 روپے

چھوٹے قد کا سپیشل علاج
تین مختلف مرکبات پر مشتمل قد کو بڑھانے کیلئے لڑکوں اور لڑکیوں کی الگ الگ زود اثر دوا ہے۔
دو ماہ کا علاج رعائتی قیمت =/300 روپے

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

درخواست دعا

مکرم مستری محمد رفیق بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ ارشاد بیگم صاحبہ کا جناح ہسپتال میں اپنڈکس کا آپریشن ہوا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز پیچیدگیوں سے ہر طرح محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم ملک صباح الظفر عمر صاحب مربی سلسلہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو بخار اور گلے میں بھی سخت تکلیف ہے لیکن بخار سے کمزوری بہت ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری یوسف صادق صاحب ایڈیشنل محاسب جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ آمنہ صادق صاحبہ کو رات کے وقت بخار ہو جاتا ہے۔ کمزوری بھی بہت ہے احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شمشاد الحق صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ میرے والد مکرم انوارالحق صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ آجکل مختلف عوارض کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مشہود احمد صاحب مربی اطفال گوجر خان تحریر کرتے ہیں کہ میرے چچا مکرم حکیم شیخ شمس دین صاحب ولد مکرم حکیم معراج دین صاحب کپورتھلوی ڈینگی بخار میں مبتلا ہیں۔ خون بننا بند ہوگیا ہے نیز بخار بھی ہلکا نہیں ہو رہا۔ علاج جاری ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب یکم نومبر

طلوع فجر	4:57
طلوع آفتاب	6:22
زوال آفتاب	11:51
غروب آفتاب	5:21

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-36306163,36368130Fax:042-36368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
Cell:0322-4607400

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

دلہن جیولرز
042-36625923
0332-4595317
طالب دعا
قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk, Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔ عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
موٹاپے اور چھوٹے قد کا علاج
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ہر علاج ناکام ہو تو بفضل اللہ تعالیٰ
HOLISMOPATHY
سے شفاء ممکن ہے۔ علاج/تعلیم کیلئے
بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد
0334-6372030
047-6214226

ربوہ میں پہلی بار شادی بیاہ اور نکاح کی تقریب کی ویڈیو اور فوٹو گرافی کیلئے
لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر
گھر کی تمام تقریبات کی ویڈیو اور فوٹو گرافی لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر سے کروائیں۔
سپاٹ لائیٹ ویڈیو اینڈ فوٹو 27/4 دارالنصر غربی ربوہ
0300-2092879,0321-2063532, 0333-3532902

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک بااعتماد ادارہ
★ ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®
Study In
Canada, Australia, New Zealand, UK & USA
Students may attend our IELTS classes with 30% discount
Education Concern®
67-C, Faisal Town
Lahore
042-35177124/03028411770
EC Education Concern®
پاکستان کے ہر شہر کے students رابطہ کر سکتے ہیں۔
Www.educationconcern.com/ info@educationconcern.com
Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram International Money Transfer
INSTANT CASH
Speed Remit
CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213385 Fax: 047-6213384

FR-10

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس
گولبازار ربوہ
047-6214458

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-37656300-37642369
-37381738 Fax:37659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

خصوصی رعایتی پیکیج
ڈیجیٹل پاور کلر ڈاپلر الٹرا ساؤنڈ
جدید آپریشن تھیٹر و لیبر روم
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس کے ساتھ
بچے کی پیدائش ہو یا کسی بھی قسم کا آپریشن
CTG اور Fetal Doppler detector دوران حمل بچے کے دل کی دھڑکن معلوم کرنے کیلئے
پیدائش کے تمام مراحل میں لیڈی ڈاکٹر کا Cover
پرائیویٹ روم۔ AC روم اٹیچڈ باتھ مریضوں کیلئے جدید لفٹ کا انتظام
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ
0476213944
03156705199

خوشخبری
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614